حضور اکرم ﷺ کے تبدیل کردہ نام

مفتی سید انور شاہ
استاذ جامعہ بیت السلام، کراچی

یوں تو دیکھنے میں نام رکھنا ایک چھوٹی سی بات معلوم ہوتی ہے، بلکہ بعض لوگ تو یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ: ''نام میں کیا رکھا ہے؟'' ایسے لوگوں کو بطورِ اصلاح اگر کچھ کہا جائے تو سمجھتے ہیں کہ فلاں نام رکھنا، یا ناموں کو تبدیل کرنا کونسے مسئلے کی بات ہے؟ حالاں کہ شرعی نقطۂ نظر اور زمینی حقائق کی رو سے یہ انتہائی اہم بات ہے، حقیقت یہ ہے کہ بچوں کی شخصیت اور کردار پر اچھے نام کے اچھے اثرات پڑتے ہیں، جبکہ برے نام کے ممکنہ برے اثرات مرتب ہوسکتے ہیں، اس لیے شریعت نے معنی ومفہوم کے اعتبار سے اچھا نام رکھنے کا حکم دیا، تاکہ بچے کی زندگی کی شروعات کی پہلی اینٹ درست طور پر رکھی جائے۔

نام رکھنے کا مقصد محض تعارف اور پہچان نہیں، بلکہ درحقیقت مذہب کی شناخت اس سے وابستہ ہے۔ فکر وعقیدہ کے اظہار کا ایک ذریعہ ہے۔

نومولود بچوں کے لیے عمدہ، دلکش، اور بامعنی نام جس سے اسلامی تشخص جھلکتا ہو تجویز کرنے، مہمل، بے معنی، غلط، اور برے معانی کے حامل نام سے احتراز کرنے کے متعلق شریعت کے مفصل احکام وہدایات موجود ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ شریعت کی نظر میں یہ موضوع انتہائی اہمیت کا حامل ہے، جس کو نظر انداز کرنے کی ہرگز گنجائش نہیں۔

یوں تو ناموں کا موضوع دوسرے مذاہب اور دیگر اقوامِ عالم میں بھی اہمیت کا حامل رہا ہے، لیکن شریعت نے جس باریک بینی سے اس موضوع پر روشنی ڈالی ہے، اور اس کے متعلق مکمل رہنمائی فرمائی ہے، دنیا کے کسی بھی دوسرے مذہب میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ حضور پاک ﷺ کی نظر میں چونکہ ناموں کی غیر معمولی اہمیت تھی، اس لیے آپ ﷺ کا عام معمول یہ تھا کہ جب کوئی اسلام قبول کرتا، اور اس کا نام قابلِ اصلاح ہوتا، تو آپ ﷺ نہایت اہتمام سے اس کے نام کی اصلاح فرماتے تھے، چنانچہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

فرماتی ہیں: ”أن النبي أن يغير الاسم القبيح.“ یعنی رسول اللہ ﷺ برے ناموں کو اچھے ناموں سے بدلتے تھے۔ (سنن الترمذي: ٥، ١١٤، باب في تغير الأسماء، ط: دار الرسالة العالمية)

اس سلسلے میں جناب کریم ﷺ کے تبدیل کردہ ناموں کی فہرست ملاحظہ فرمائیں:

عربی حروفِ تہجی کی ترتیب سے رسول اللہ ﷺ کے تبدیل کردہ چند نام اختصار کے ساتھ ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں:

(الف)

أسود: کالا، گردآلود، تاریک۔

أبيض: أبيض کا معنی ہے سفید۔ ایک صحابیؓ کا نام پہلے أسود تھا، آپ ﷺ نے ان کا نام بدل کر أبيض رکھ دیا۔ مصر کے رہنے والے تھے۔ (۱)

أكبر: (بہت بڑا) بشیر الحارثی ابوعصام رضی اللہ عنہ کا نام پہلے أكبر تھا، رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام بشیر رکھ دیا۔ (۲)

أصرم: (کاٹنے والا، قطع کلام و تعلق کرنے والا، کان کٹا) زرعہ شعری کا پہلا نام أصرم تھا، رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام زرعة (کھیتی، بیج یعنی دوسروں کو نفع دینے والا) رکھ دیا۔ اسی طرح سعید بن یربوع بن عنکثہ مخزومی رضی اللہ عنہ کا نام پہلے أصرم تھا۔ آپ ﷺ نے بدل کر سعید (نیک بخت، سعادت مند) رکھا۔ (۳)

(ب)

بحیر: (وہ اُونٹ جس کا کان کٹا ہوا ہو، یا چھوٹا سمندر) عبداللہ بن ابی ربیعہ مخزومی رضی اللہ عنہ کا نام پہلے بحیر تھا، رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام عبداللہ (اللہ کا بندہ) رکھ دیا۔ کچھ لوگوں نے عبداللہ کا قدیم نام بحیر کے بجائے بجیر بتایا ہے۔ ایسا ہی ایک دوسرے صاحب کا نام بحیر تھا، آپ نے بدل کر بشیر رکھ دیا۔ (۴)

(ج)

الجبار: (اللہ تعالیٰ کا صفتی نام ہے) عبد الجبار ابن عبد الحارث رضی اللہ عنہ کا قدیم نام ”الجبار“ تھا، رسول اللہ ﷺ نے آپ کا نام ”عبد الجبار“ رکھ دیا۔ (۵)

(ح)

الحباب: (شیطان کا نام) عبداللہؓ بن عبداللہ بن ابی بن سلول کا نام پہلے حباب تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر عبداللہ (اللہ کا بندہ) رکھ دیا۔ (۶)

حزن: (سخت زمین) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کا نام پہلے حزن تھا، رسول اللہ ﷺ حزن کے بجائے سھل (نرم زمین) نام رکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے حزن بن ابی وہاب بن عمرو کا بھی نام تبدیل کر کے سہل نام رکھنے کا مشورہ دیا تھا، لیکن انھوں نے تبدیل کرنے سے انکار کر دیا۔ (۷)

الحصین: (محفوظ قلعہ یعنی ایسی محفوظ جگہ جس میں کوئی داخل نہ ہو سکے) عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا پہلے نام حصین تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر عبداللہ (اللہ کا بندہ) رکھ دیا۔ (۸)

الحکم: (فیصلہ کرنے والا) اللہ تعالیٰ کا صفتی نام ہے۔ عبداللہ بن سعید بن العاص اموی رضی اللہ عنہ کا نام پہلے حکم تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر عبداللہ (اللہ کا بندہ) رکھ دیا۔ (۹)

(خ)

خیل: (گھوڑا) زید الخیر بن ملول طائیؓ کا نام زید الخیل تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر زید الخیر (خیر کا زید) رکھ دیا۔ (۱۰)

(ذ)

ذؤیب: (ذئب کی تصغیر ہے، جو بھیڑیا کے معنی میں آتا ہے) عبداللہ بن ربیعہ خولانی رضی اللہ عنہ کا پہلے ذوئیب نام تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر عبداللہ رکھ دیا۔ (۱۱)

(س/ش)

سائب: (ہاتھ سے چھوٹ جانے والا، آزاد پھرنے والا) عبداللہ رضی اللہ عنہ کا تعلق قبیلہ بنی عدی سے تھا، آپ کا نام پہلے سائب تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر عبداللہ رکھ دیا۔ (۱۲)

شھاب: (آگ کا شعلہ) مسلم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا نام پہلے شھاب تھا، رسول اللہ ﷺ نے مسلم (فرماں بردار) رکھ دیا۔

ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کا نام بھی پہلے شھاب تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر ھشام (سخاوت) رکھ دیا۔ (۱۳)

شیطان: (سانپ، سرکش، شریر) عبداللہ بن قرط ازدی رضی اللہ عنہ کا نام شیطان تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ رکھ دیا۔(۱۴)

(ع)

عاص: (نافرمان) مطیع بن اسود عدی رضی اللہ عنہ کا نام العاص تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطیع (فرماں بردار) رکھ دیا۔ مسلم بن العلاء حضرمی رضی اللہ عنہ کا بھی قدیم نام العاص تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بدل کر مسلم (فرماں بردار) رکھ دیا۔(۱۵)

عبد الحارث: حارث کا بندہ (کسی چیز کے حاصل کرنے یا کاشت کرنے والا) عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ بن زید بن صفوان کا قدیم نام عبدالحارث تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر عبداللہ رکھ دیا۔(۱۶)

عبد الحجر: (پتھر کا بندہ) عبداللہ بن مدان بن عمرو بن دیان رضی اللہ عنہ کا پہلا نام عبد الحجر تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر عبداللہ رکھ دیا۔(۱۷)

عبدالعزیٰ: (عزیٰ بت کا بندہ) عثم بن ربعہ الجہنی رضی اللہ عنہ کا نام پہلے عبدالعزیٰ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر عثم رکھ دیا۔ اسی طرح عبدالرحمٰن ابوارشد ازدی رضی اللہ عنہ کا نام بھی پہلے عبدالعزی تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر عبدالرحمٰن رکھ دیا۔ عبدالعزیز بن بدر بن زید رضی اللہ عنہ کا نام بھی پہلے عبد العزیٰ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر عبد العزیز کر دیا۔ عبداللہ بن بدر ابوبصجہ جہنی کا نام بھی پہلے عبد العزیٰ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر ان کا نام عبد اللہ کر دیا۔(۱۸)

عبدشمس: (سورج کا بندہ) عبداللہ بن ابی عوف رضی اللہ عنہ کا نام پہلے عبدشمس تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر عبد اللہ کر دیا۔ عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ بن عبد المطلب کا نام بھی عبدشمس تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر عبداللہ رکھ دیا۔ اسی طرح عبدالرحمٰن بن صخر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا نام بھی پہلے عبدشمس تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام عبدالرحمٰن کر دیا۔

تاریخ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کنیت سے مشہور ہے۔(۱۹)

عبدالکعبة: (کعبہ کا بندہ) عبدالرحمٰن بن عبداللہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام پہلے عبدالکعبة تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر عبدالرحمٰن رکھ دیا۔ آپ اپنی کنیت ابوبکر سے مشہور ہیں۔ آپ کا لقب الصدیق ہے۔(۲۰)

عبدالرحمٰن بن عوام رضی اللہ عنہ کا نام بھی زمانۂ جاہلیت میں عبد الکعبة تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر

عبدالرحمٰن رکھ دیا۔ (۲۱)

عزیز: (غالب آنے والا، اللہ تعالیٰ کا صفتی نام ہے) عبدالرحمٰن بن ابی سبرہ یزید بن مالک الجعفی رضی اللہ عنہ کا نام پہلے عزیز تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن رکھ دیا۔ اسی طرح عبد العزیز بن یوسف الحمیر ی رضی اللہ عنہ کا پہلے نام عزیز تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل کر کے عبدالعزیز کردیا۔ (۲۲)

عصية: (عاص کی تصغیر ہے) عصمہ بن قیس سلمی رضی اللہ عنہ کا پہلا نام عصیۃ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر عصمۃ رکھ دیا۔ عصمۃ محفوظ کے معنی میں آتا ہے۔ (۲۳)

(غ)

غافل: (غفلت برتنے والا) عاقل بن بکیر رضی اللہ عنہ کا پہلا نام غافل تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بدل کر عاقل (عقل مند) رکھ دیا۔ (۲۴)

غراب: (کوا) مسلم ابورائطہ رضی اللہ عنہ کا پہلا نام غراب تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلم رکھ دیا۔ (۲۵)

(ف)

فلان: (کسی شخص کے لیے بطور کنایہ استعمال ہوتا ہے) منذر بن ابی المنذر رضی اللہ عنہ کا پہلا نام فلان تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر منذر (ڈرانے والا) رکھ دیا۔ (۲۶)

(ق/ک/م)

قلیل: (تھوڑا، کم) کثیر بن صلت بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کا پہلا نام قلیل تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر کثیر (زیادہ) رکھ دیا۔ (۲۷)

کلاح: (ترش رو ہونا، تیوری چڑھا ہوا ہونا) ذویب بن شعثم عنبری کا نام پہلے الکلاح تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر ذویب رکھ دیا۔ (یعنی چوٹی والا) آپ کی دو لمبی چوٹیاں تھیں، اس وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام رکھ دیا۔ (۲۸)

المالك: (اللہ کا صفتی نام ہے) شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ کا پہلا نام مالک تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر شرید رکھ دیا۔ (۲۹)

مقسم: مسلم بن خیشنہ رضی اللہ عنہ کا پہلا نام مقسم تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر مسلم رکھ دیا۔ (۳۰)

(ن)

نشبة: عتبہ بن عبد سلمی کا پہلا نام ’’نشبة‘‘ (کسی کام میں پھنس کر نہ نکلنے والا) تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر عتبة (دہلیز، سیڑھی، درگاہ) رکھ دیا۔ (۳۱)

جناب رسول اللہ ﷺ کے تبدیل کردہ قبائلی نام

بنو عبد العزیٰ: (عبد العزیٰ کی اولاد) بنو عبد اللہ بن غطفان کا پہلا نام بنو عبد العزیٰ تھا، رسول اللہ ﷺ نے بنو عبد اللہ رکھ دیا۔ (۳۲)

بنو الزنية: (زنا سے پیدا شدہ اولاد) رسول اللہ ﷺ نے بنو الزنية کا نام بدل کر بنو رشدة (ہدایت یافتہ لوگ) رکھ دیا۔ (۳۳)

بنو مغوية: (راہ سے بھٹکے ہوئے لوگ) رسول اللہ ﷺ نے بنو مغوية کو بدل کر بنو رشدة (ہدایت یافتہ لوگ) رکھ دیا۔

بنو الضلالة: (سیدھے اور حق راہ سے بھٹکے ہوئے لوگ) جنابِ نبی کریم ﷺ نے بنو الضلالة کا نام بدل کر شعب الهدی (ہدایت یافتہ لوگ) رکھ دیا۔ (۳۴)

بنو الصماء: (کان سے نہ سننے والا یعنی نافرمان) بنو مالک بن نوذان بن عمرو بن عوف کو بنو الصماء کے نام سے پکارے جاتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے اسے بدل کر بنو سمعيه (سننے والے یعنی اطاعت کرنے والوں کی اولاد) رکھ دیا۔ (۳۵)

رسول اللہ ﷺ کے تبدیل کردہ صحابیات کے نام

عاصية: (نافرمان) مطیعہ بنت نعمان بن مالک رضی اللہ عنہا کا نام عاصية تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر مطيعة (اطاعت کرنے والی) رکھ دیا۔

جمیلہ بنت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہا کا نام بھی عاصية تھا۔ آپ نے بدل کر جميلة (خوب صورت) رکھ دیا۔ جمیلہ بنت ثابت بن ابو افلاح کا نام بھی عاصية تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر جميلة رکھ دیا۔ (۳۶)

برّة: (دین دار، نیک خاتون) اُمُّ المومنین جویریہ رضی اللہ عنہا کا نام پہلے برّة تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر جويرية رکھ دیا۔ یہ جارية کی تصغیر ہے۔ جارية لڑکی کے معنی میں آتا ہے۔ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا کا نام بھی برّة ہی تھا، رسول اللہ ﷺ نے بدل کر زينب (خوشبودار پھول) رکھ دیا۔ (۳۷)

رسول اللہ ﷺ کے تبدیل کردہ ناموں کی فہرست کافی طویل ہے۔ اختصار کے پیشِ نظر ہم نے چند مشہور ناموں کی تفصیل ذکر کردی ہے۔ اس سلسلے میں مزید تفصیلات کے لیے حافظ علامہ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ’’الإصابة في تمييز الصحابةؓ‘‘ کا مطالعہ مفید ہوگا۔

حوالہ جات

١- الإصابة في تمييز الصحابةؓ: ١/ ١٧٨، ط: دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة: الأولى ١٤١٥هـ

٢-أيضًا: ١/ ٢٥٧

٣-أيضًا: ١/ ٢٠٢

٤- أيضًا: ٢/ ٦٩، و ١/ ٤٣٥

٥- أيضًا: ٤/ ٢٣٥

٦- أيضًا: ٤/ ١٣٣

٧- أيضًا: ٢/ ٥٥ و صحيح البخاري: ٨/ ٤٣، كتاب الأدب، باب اسم الحزن، ط: دار طوق النجاة، الطبعة: الأولى ١٤٢٢ هـ

٨- الإصابة في تمييز الصحابةؓ: ٤/ ١٠٢، ط: دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة: الأولى ١٤١٥هـ

٩-أيضًا: ٢/ ٨٩

١٠- أيضًا: ٢/ ٥١٤

١١-أيضًا: ٢/ ٣٥٧

١٢-أيضًا: ٤/ ٢٣١

١٣- أيضًا: ٣/ ٢٩٣ و ٢/ ٤٢٧

١٤- أيضًا: ٥/ ١٥٨

١٥- أيضًا: ٦/ ١٠٥

١٦- أيضًا: ٢/ ١٦٣ و ٤/ ٢٣٧

١٧- أيضًا: ٤/ ١٣٧

١٨- أيضًا: ٥/ ١٩٩و ٤/ ٢٧٧ و ٤/ ١٧

١٩- أيضًا: ٤/ ١٧٤

٢٠- أيضًا: ٤/ ٢٧٤

٢١- أيضًا: ٤/ ٢٨٩

٢٢- أيضًا: ٤/ ٢٦٠ و ٤/ ٤١٣

٢٣- أيضًا: ٤/ ٤١٦

٢٤- أيضًا: ٣/ ٤٦٦

٢٥- أيضًا: ٦/ ٨٩

٢٦- أيضًا: ٦/ ٢٠٨

٢٧- أيضًا: ٥/ ٤٧٢

٢٨- أيضًا: ٥/ ٤٦١

٢٩- أيضًا: ٣/ ٢٧٥

٣٠- أيضًا: ٦/ ٨٥

٣١- أيضًا: ٤/ ٣٦٢

٣٢- شرح النووي على صحيح مسلم: ٩/ ١٤٩/ باب فضل المدينة، ط: دار إحياء التراث العربي، بيروت، الطبعة: الثانية ١٣٩٢ هـ

٣٣- سنن أبي داود: ٧/ ٣١١/ باب في تغير الاسم، ط: دار الرسالة العالمية، الطبعة: الأولى، ١٤٣٠هـ/ ٢٠٠٩ء

٣٤- سنن أبي داود: ٧/ ٣١١/ باب في تغير الاسم، ط: دار الرسالة العالمية، الطبعة: الأولى، ١٤٣٠هـ/ ٢٠٠٩ء

٣٥- تهذيب الكمال في أسماء الرجال: ١٧/ ١٦٤، ط: مؤسسة الرسالة، بيروت، الطبعة: الأولى ١٤٠٠هـ/ ١٩٨٠ء

٣٦- الإصابة في تمييز الصحابة: ٨/ ٣١٦، ط: دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة: الأولى ١٤١٥هـ

٣٧- أيضًا: ٨/ ٧٣